© rasailojaraid.com

ماہنامہ اسلامک لٹریچر نے اپنی جنوری ۵۵ء کی اشاعت اسی موضوع سے متعلق مضامین کے لئے مخصوص کر کے ایک خاص ضخیم نمبر نکالا ہے۔ اس نمبر میں دس مضامین ہیں اور اگرچہ ان میں مختلف نقطہ ہائے نظر کی ترجمانی اور نمائندگی کی گئی ہے۔ تاہم سب مضامین غور و فکر اور سنجیدگی کے ساتھ لکھے گئے ہیں۔ فاضل مرتب کے اداری مقالہ کے علاوہ عباسی، پروفیسر غلام رسول۔ لفٹننٹ کرنل خواجہ عبد الرشید۔ مظفر الدین صاحب ندوی اور محمد ابراہیم صاحب کے مقالات خاص طور پر لائق مطالعہ ہیں۔ اس نمبر کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اسلامی سیاسیات کے طالب علم کو اسٹیٹ سے متعلق بہت کچھ مواد اور معلومات سب ایک جگہ مل جاتے ہیں۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کریں گے اور اس کے مطالعہ سے محظوظ ہوں گے۔

معارف کا سلیمان نمبر | مرتبہ جناب شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی۔ ضخامت چار سو صفحات سے اوپر۔ کتابت و طباعت بہتر قیمت :- درج نہیں غالباً للعہ پتہ :- دار المصنفین اعظم گڈھ۔

یہ وہی نمبر ہے جس کا غلغلہ بہت دنوں سے ارباب ذوق کے حلقہ میں بلند تھا۔ اگرچہ غیر معمولی تاخیر سے نکلا ہے تاہم دیر آید درست آید کا مصداق ہے۔ یہ نمبر چھ ابواب پر تقسیم ہے۔ پہلا باب سیرت و سوانح پر ہے جس میں دو مضمون سید صباح الدین عبد الرحمن صاحب کے ہیں اور ایک مضمون مولانا سید ابو ظفر صاحب ندوی کا ہے اور چونکہ دونوں حضرات مولانا سید سلیمان ندویؒ کے عزیز قریب ہیں اس لئے ظاہر ہے کہ اس موضوع پر ان سے زیادہ اور کس کو لکھنے کا حق ہو سکتا تھا، دوسرا باب جو "فضائل و کمالات" کے عنوان سے ہے اس میں چار مقالات ہیں جن میں مقالہ نگاروں نے حضرت سید صاحب کے مختلف فضائل و کمالات کی نسبت اپنے مشاہدات و محسوسات اچھے انداز میں قلم بند کئے ہیں۔ اس حصہ کے قابل ذکر مقالہ نگار مولانا عبد الباری ندوی۔ مولانا مسعود عالم مرحوم اور پروفیسر رشید احمد صدیقی ہیں تیسرا حصہ علمی و دینی کارناموں کے لئے مخصوص ہے۔ اس حصہ میں

© rasailojaraid.com